استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک عورت حالت حیض میں شرعی سفر شروع کرتی ہے مثلاً لاہور سے راولپنڈی جو کہ تقریباً 450 کلو میٹر کا سفر بنتا ہے اور وہاں پہنچ کر پاک ہو جاتی ہے اور پانچ دن کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے تو کیا وہاں پر دوران اقامت اور واپسی پر نماز قصر پڑھے گی یا مکمل؟

اور دوسرا سوال یہ ہے کہ ایک شخص سحری کر رہا تھا کہ اسی دوران آذان فجر شروع ہوگئی لیکن یہ شخص آذان کے اختتام تک کھانا کھاتا رہا تو اس کے روزے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ نیز یہ بھی واضح فرمادیجئے کہ کوئی ایسی روایت بھی موجود ہے کہ جس میں یہ فرمایا گیا ہو سحری کا وقت ختم ہونے کے باوجود کسی آدمی نے ہاتھ میں کوئی لقمہ کھانے کی نیت سے اٹھایا ہوا تھا اور آذان شروع ہوگئی تو اسکو کھالینے کے باوجود بھی اس کا روزہ صحیح ہو جائیگا۔

دار الافتاء
فتوی نمبر

محمد زبیر ندیم

R-2 22 جوہر ٹاؤن لاہور

رابطہ نمبر 0301-7344645

(جواب منسلک ہے)

Scanned by CamScanner

1

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب حامداً و مصلياً

(۱)۔۔۔صورت مسئولہ میں دورانِ اقامت اور واپسی پر وہ قصر کی نماز پڑھے گی۔

الهداية في شرح بداية المبتدي (١/ ٨٠)

"السفر الذي يتغير به الأحكام أن يقصد الإنسان مسيرة ثلاثة أيام ولياليها

(۲)۔۔۔اذانِ فجر صبح صادق کے طلوع ہونے کے بعد دی جاتی ہے، اور صبح صادق کے وقت شروع ہوتے ہی روزہ دار کے لیے کھانا پینا ممنوع ہو جاتا ہے، لہذا صورت مسئولہ میں مذکورہ شخص کا یہ روزہ درست نہیں ہوا، اس پر اس دن کے روزہ کی قضاء لازم ہے، نیز اس پر لازم ہے کہ اس پر توبہ کرے اور آئندہ احتیاط کرے، اور صبح صادق ہونے سے ایک دو منٹ پہلے سحری کھانا ختم کر دے۔ نیز سوال میں ذکر کردہ مفہوم سے متعلق روایت موجود نہیں۔

الفتاوى الهندية (١/ ١٩٤)

تسحر على ظن أن الفجر لم يطلع، وهو طالع أو أفطر على ظن أن الشمس قد غربت، ولم تغرب قضاه، ولا كفارة عليه؛ لأنه ما تعمد الإفطار كذا في محيط السرخسي.

الجواب صحیح
احسن علی ربانی

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم
عبد الودود
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۲/رجب/۱۴۳۸ھ
۱۰/اپریل/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح
بندہ عبد الرؤف سکھروی عفی عنہ
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۱۲/رجب/۱۴۳۸ھ

۱۶ رجب ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
۱۴۳۸/۷/۱۲ھ

دار الافتاء